© rasailojaraid.com

مطبوعات

سلوکِ محمدی | تصنیف میاں محمد ظہور الدین احمد (مرحوم)، پرنسپل بہاؤ الدین کالج جونا گڑھ۔

ناشر ایم ضیاء الدین احمد ۴۳۔ زینت مینشن وڈ اسٹریٹ کراچی۔

آرٹ پیپر کے ۵۹۲ صفحات بڑا سائز آفسٹ کتابت طباعت۔ قیمت -/۵۵ روپے

احکامِ شریعت کا تعلق انسان کے ظاہری اعمال سے ہے۔ جبکہ سلوک و تصوف انسان کے باطن سے بحث کرتا ہے۔ ریاء سے پاک ہو کر خالصتاً خدا کی خوشنودی کے لیے کام کرنا، دل کو بُرے خیالات اور اندیشوں سے بچانے کی کوشش کرنا، نوعِ انسانی کی بے غرضانہ خدمت کرنا اور بحیثیت مجموعی خلقِ خدا سے محبت کرنا تصوف کے اصول و مبادی ہیں۔

زیرِ نظر کتاب اس لحاظ سے نہایت قابلِ قدر کوشش ہے کہ اس میں سلوک و تصوف کا جو تصور دیا گیا ہے وہ تمام تر نبی آخر الزمان محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات و ہدایات سے ماخوذ ہے۔ نمایاں عنوانات ملاحظہ ہوں۔ بنیادِ سلوک، محبت، مقاماتِ سلوک، فرائض و واجباتِ سلوک، کائنات میں انسان کا درجہ اور اس کا توحیدِ باری تعالیٰ کے ساتھ تعلق، علم، غیر شعوری علم، اس کے اقسام، رویائے صادقہ، الہام، القاء، وحی، مقصد و معراجِ وحی، سلوکِ محمدی کے مقاصد۔ لطائفِ روح و نفس کی تربیت، شعورِ حق، اوراد و اذکارِ سلوکِ محمدی پر عمل پیرا ہونے والوں کا روحانی ارتقاء اور ان کے مدارج۔

عام طور پر کتبِ تصوف ایسے مواد پر مشتمل ہوتی ہیں جن کا بیشتر تعلق کشف و کرامات سے ہوتا ہے اور ان کو پڑھ کر آدمی کے اندر سعی و عمل اور جد و جہد کرنے کا داعیہ پیدا ہونے کے بجائے کچھ مخصوص چلوں اور اوراد و وظائف پر توجہ مرکوز کرنے کا رجحان پیدا ہو جاتا ہے۔ یا پھر ذرا اونچے درجے کی کتبِ تصوف میں اصلاحِ ذات پر زور دیا جاتا ہے وہاں بھی خارجی ماحول اور اجتماع و معاشرہ کو تقریباً نظر انداز ہی کر دیا جاتا ہے اور

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اس کے بگاڑ کے سدِّباب کی اجتماعی کوشش کم از کم ہمارے ماضی قریب کے زوال پذیر تصوّف میں کہیں نظر نہیں آتی۔

اس کے برعکس زیرِ تبصرہ کتاب میں کشف وکرامات اور اصلاحِ ذات سے متعلق مباحث تو خیر اچھی خاصی تعداد میں موجود ہیں لیکن جہاد فی سبیل اللہ، تجدیدِ دین اور تحریک وعمل پیدا کرنے والی بھی کچھ چیزیں نظر آتی ہیں مزید برآں اس کے مطالعہ سے آدمی کو زندگی کے ظاہری و باطنی پہلوؤں کی اصلاح کے لیے اتباعِ اسوۂ محمدی کی نہایت زوردار ترغیب ملتی ہے اور ہماری رائے میں اس کتاب کا یہی سب سے زیادہ مفید پہلو ہے۔

مؤلف کا اندازِ تحریر سلجھا ہوا ہے ان میں کوئی روحانی غرور، احساسِ برتری اور ادعا پسندی کے آثار نظر نہیں آتے۔ اور نہ تصوف سے کورے حضرات کی انہوں نے کہیں خبر ہی لی ہے۔ ہماری رائے میں اپنی ظاہری و باطنی اصلاح کے لیے اس کتاب کا مطالعہ ضرور کرنا چاہیئے۔

کتاب میں بعض جگہ اندازِ بیان محتاط نہیں رہا مثلاً سلوک محمدی پر عمل کرنے والوں کا روحانی ارتقا بتاتے ہوئے فاضل مؤلف نے ایک ترکیب اتصال باللہ کی بھی استعمال کی ہے۔ جس میں ذہن فوری طور پر کسی چیز کے ذاتِ حق سے متصل اور ملحق ہوجانے کا تاثر قائم کرتا ہے جو بجائے خود ٹھیک نہیں ہے۔ اگرچہ اس ضمنی عنوان کی تشریح کرتے ہوئے مصنف نے قاری کے اس اوّلین تاثر کو قائم نہیں رہنے دیا۔ ایسے ہی کچھ مقامات اور بھی ہیں جو اصلاح طلب ہیں۔

کتابت کی غلطیاں بھی کہیں کہیں رہ گئی ہیں۔ ایک جگہ (صفحہ ۵۰) حزب اللہ کو عذب اللہ لکھا گیا ہے۔ اسی طرح کلمہ طیبہ لا الٰہ الا محمد الرسول اللہ نظر آتا ہے (صفحہ ۵۹)۔ المحب لمن یحب مطیع کے لمن کو لَن میں تبدیل کرکے مفہوم کچھ کا کچھ بنا دیا گیا ہے صفحہ ۹۱۔

علم تفسیر اور مفسرین مؤلف ڈاکٹر رشید احمد جالندھری - ناشر المکتبۃ العلمیہ ۱۵ - لیک روڈ لاہور۔

طباعت ٹائپ - سفید کاغذ کے ۱۱۰ صفحات - قیمت درج نہیں۔

زیرِ نظر کتابچہ دراصل ایک مقالہ ہے جسے ڈاکٹر رشید احمد صاحب نے انگریزی میں لکھا اور محمد سرور صاحب مدیر المعارف لاہور نے اسے اُردو میں منتقل کیا۔ اس میں تفسیر بالروایت، تفسیر بالرائے اور صوفیانہ تفسیر کا جائزہ لیا گیا ہے جو پانچویں صدی ہجری تک کے تفسیری کام پر مشتمل ہے۔

© rasailojaraid.com